Universalization of the Membership of the International Solar Alliance (ISA)

July 31, 2020

بین الاقوامی شمسی اتحاد (آئی ایس اے) کی رکنیت کی عالمگیریت

31 جولائی، 2020

1- بین الاقوامی شمسی اتحاد کا افتتاح پیرس میں کوپ 21 کے دوران ہندوستان کے عزت مآب وزیر اعظم اور فرانس کے صدر نے مشترکہ طور پر کیا تھا۔ اس کا مقصد شمسی توانائی کی تیز رفتار اور بڑے پیمانے پر تعیناتی کے ذریعے پیرس موسمیاتی معاہدے کے نفاذ میں شراکت داری نبھانی ہے۔ 30 جولائی 2020 تک، 87 ممالک نے آئی ایس اے کے فریم ورک معاہدے پر دستخط کیے ہیں اور ان میں سے 67 ممالک نے توثیق کے اپنے دستاویزات جمع کرائے ہیں۔

2- ٹراپکس سے باہر بین الاقوامی شمسی اتحاد کی رکنیت کی عالمگیریت کے حصول کے لئے ہندوستان کے عزت مآب وزیر اعظم کے وژن کے تحت، آئی ایس اے کی 3 اکتوبر 2018 کو منعقدہ پہلی جنرل اسمبلی نے بین الاقوامی شمسی اتحاد کے قیام سے متعلق فریم ورک معاہدہ میں ترمیم کی منظوری دی، تاکہ اقوام متحدہ کے تمام ممبر ممالک میں آئی ایس اے کی رکنیت کا دائرہ وسیع کیا جاسکے۔

3- آئی ایس اے کے فریم ورک معاہدے کے تحت آئی ایس اے کے ممبر ممالک کی مطلوبہ تعداد سے لازمی توثیق/ منظوری/ قبولیت حاصل کرنے کے بعد مذکورہ ترمیم 15 جولائی 2020 کو عمل میں آئی ہے۔ آئی ایس اے کے فریم ورک معاہدے کے تحت اب اقوام متحدہ کے تمام ممبر ممالک کو ٹراپکس سے باہر والے ممالک سمیت، بین الاقوامی شمسی اتحاد میں شامل ہونے کا موقع ملے گا۔

4- آئی ایس اے کا مقصد ممالک کو اکٹھا کرنا ہے تاکہ وہ ٹکنالوجی، فنانس اور صلاحیت کے لحاظ سے شمسی توانائی کی بڑے پیمانے پر تعیناتی کی عام مشترکہ رکاوٹوں کا مشترکہ رسپانس فراہم کر سکیں۔ آئی ایس اے کا مقصد رکن ممالک کو متحرک کرنا، بین الاقوامی تنظیموں سے وابستگیوں کا حصول اور نجی شعبے کو متحرک کرنا، دیہی اور وکندریقرت اپلیکیشز کی حمایت کرنا، سستی مالیات تک رسائی، جزیرے اور گاؤں کے لئے شمسی منی گرڈس، چھتوں پر تنصیبات، اور شمسی آن لائن نقل وحرکت والی ٹکنالوجیز کی فراہمی ہے۔

نئی دہلی

31 جولائی، 2020

DISCLAIMER : This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.